سوال

(623) تبلیغی کے پیچھے نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں ایک آفس میں نوکری کرتا ہوں جہاں سے ڈیڑھ یا دو کلو میٹر دور اہل حدیث مساجد ہیں، لیکن میرے آفس کے آس پاس کوئی خاص ٹرانسپورٹ کا بندوبست بھی نہیں ہے، اور آفس میں بریک ٹائم بھی کم ہوتا ہے اور بریک ٹائمنگ بھی مساجد سے مختلف ہے۔ آفس کے تمام لوگ آفس کے تبلیغی امام کے پیچھے ہی نماز پڑھتے ہیں۔ یہ امام صاحب بظاہر تو مشرک بھی نہیں لگتا۔ اس مجبوری میں تبلیغی امام کے پیچھے نماز اور جمعہ کا ادا کرنا میرے لیے کیسا ہے؟ اس کی شرعی حثیت کیا ہوگی۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ وہ مشرک نہیں ہے تو ایسی صورت میں آپ کی نماز اور جمعہ ان شاء اللہ دونوں ہی درست ہیں۔ آپ کو اسی امام کے پیچھے نماز باجماعت ادا کر لینی چاہیئے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1